ماڈل پرچہ جات

وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

شهادة العالية

(السنة الأولى)......سال اول

دفتر وفاق المدارس السلفیہ پاکستان، پوسٹ آفس جامعہ سلفیہ، فیصل آباد

041-8780274-8780374

هدایات برائے
ماڈل پرچہ جات

کسی بھی نظامِ تعلیم کی اساس، اس کا امتحانی نظام ہوتا ہے۔ اسی لیے ادارہ وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان ہمہ وقت اپنے نونہالوں کی تعلیم وتربیت اور دورِ جدید کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ممکنہ اصلاحات وجدت اور امتحانی نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے کوشاں رہتا ہے۔ چنانچہ ادارہ نے امتحانات میں سوالات کا اسلوب علمی ومعیاری اور آسانی سے سمجھ آنے والا عام فہم بنایا ہے مزید جدید رجحانات کے مطابق معروضی سوالات کو بھی مستقل شاملِ امتحانات کر دیا ہے۔

لہٰذا ادارہ نے نمونے کے طور پر ماڈل پرچہ جات تیار کیے ہیں۔ ماڈل پرچہ جات کو مدِنظر رکھتے ہوئے درج ذیل ہدایات کی روشنی میں امتحانات کی تیاری کریں:

(1) امتحانات میں ہر مضمون کو دو حصوں میں (حصہ انشائیہ 70% فیصد اور حصہ معروضی 30% فیصد) تقسیم کیا گیا ہے جبکہ معروضی حصہ لازمی ہے۔

(2) امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے گا اور اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

(3) تمام پرچہ جات کا دورانیہ 3 گھنٹے ہوگا۔

(4) وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان سے جاری کردہ نصاب اور ہدایات کو مدنظر رکھتے ہوئے امتحانات کی تیاری کریں۔

(5) درج ذیل نکات بطورِ خاص ملحوظ رکھیں:

(1) پرچہ مکمل نصاب سے ہوگا لہٰذا نصاب مکمل پڑھیں (2) پرچہ حل کرنے کا طریقہ واسلوب سیکھتے ہوئے عملی مشق کریں۔

(3) کتاب اور صاحب کتاب کا منہج واسلوب (4) ترجمہ اور اس کا اسلوب (5) الفاظ ومعانی (6) تشریح ومفہوم کا طریقہ کار۔

(7) اعراب ووجہ اعراب اور صیغے (8) تراکیب نحویہ وصرفیہ (9) مشقوں کا حل تحریری وشفوی (10) مقصودِ مفسر ومحدث۔

(11) اصولی فنون کی تطبیق (12) دراسۃ الاسانید اور راویوں کا تعارف۔

(13) تعریفات، اقسام، امثلہ، احکام، اصطلاحات، تطبیقات، فروق، دلائل، راجح اقوال۔

(14) اختیاری مضامین کی تیاری کا بھی اہتمام کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین

وفاق المدارس السلفیة پاکستان

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : التفسير وأصوله

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطلبة — الدرجات : 100

المنهج المقرر: الجلالين (من أول سورة البقرة إلى آخر سورة التوبة) مقدمة في أصول التفسير (كامل)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:70) ملحوظة: تفسیر سے صرف تین سوالات حل کریں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں۔

(التفسير)

السؤال الأول : درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ و تشریح کریں۔

«ختم الله على قلوبهم» طبع عليها واستوثق فلا يدخلها خير «وعلى سمعهم» أي مواضعه فلا ينتفعون بما يسمعونه من الحق «وعلى أبصارهم غشاوة» غطاء فلا يبصرون الحق «ولهم عذاب عظيم» قوي دائم.

ونزل في المنافقين: «ومن الناس من يقول آمنا بالله وباليوم الآخر» أي يوم القيامة لأنه آخر الأيام «وما هم بمؤمنين»

السؤال الثاني :درج ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور مفسر کے اسلوب پر تشریح کریں نیز عیسیٰ علیہ السلام کے پانچ معجزات لکھیں۔

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ. إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

السؤال الثالث : آیت کا ترجمہ و تشریح کریں اور بتائیں کہ "الثَّلٰثَةِ" سے کون مراد ہیں؟

عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْاؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَ ظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْاؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

السؤال الرابع : درج ذیل آیت کا ترجمہ، مختصر تفسیر اور شانِ نزول لکھیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ۔ وَاِذَا سَمِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ

(أصول التفسير)

ملحوظة: حصہ انشائیہ اصولِ تفسیر سے صرف دو سوال حل کریں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں۔

السؤال الأول : کیا قرآنِ کریم کے معانی آپ ﷺ نے خود لکھوائے تھے؟ دلائل کے ساتھ مفصل روشنی ڈالیں۔

السؤال الثاني : کیا اسرائیلی روایات حجت ہیں؟ وضاحت کریں۔

السؤال الثالث : تفسیر بالرائے کی وضاحت کرتے ہوئے اس کا حکم بھی بیان کریں۔

04

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : التفسير وأصوله

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطلبة — الدرجات : 100

حصہ معروضی (الدرجات:30) ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

(التفسير)

السؤال الأول : درج ذیل پانچ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) ثُمَّ أَفِيضُواْ مِنۡ حَيۡثُ أَفَاضَ ٱلنَّاسُ سے کیا مراد ہے؟ (2) حج میں اگر قربانی واجب ہو تو اسے ادا نہ کر سکنے پر کیا کفارہ ہے؟ (3) بَل رَّفَعَهُ ٱللَّهُ إِلَيۡهِۚ کی وضاحت کریں۔ (4) ٱلۡحَجُّ أَشۡهُرٞ مَّعۡلُومَٰتٞۚ سے کون کون سے مہینے مراد ہیں؟

(5) رَبِّ هَبۡ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةٗ طَيِّبَةًۖ إِنَّكَ سَمِيعُ ٱلدُّعَآءِ کا ترجمہ لکھیں اور بتائیں کہ یہ کس پیغمبر کی دعا ہے؟

(6) ہود علیہ السلام اور صالح علیہ السلام کس کس قوم کی طرف مبعوث ہوئے تھے؟

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَبِٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِ وَمَا هُم بِمُؤۡمِنِينَ منافقین کے بارے نازل ہوئی۔

(2) آیۃ الکرسی قرآنِ کریم کی سب سے زیادہ عظیم آیت ہے۔ (3) سورۃ توبہ مکی ہے۔ (4) عدتِ طلاق چار ماہ دس دن ہے۔

(5) جنگِ احد مکہ مکرمہ میں لڑی گئی۔ (6) قتل خطا کا کفارہ سو اونٹ کی ادائیگی اور مؤمن غلام آزاد کرنا ہے۔ (7) دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے۔ (8) جنگ احزاب کے موقع پر شراب اور جوا کو حرام کیا گیا تھا۔ (9) سورۃ اعراف کی دو سو چھ آیات ہیں۔

(10) يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدۡ جَآءَكُم بُرۡهَٰنٞ مِّن رَّبِّكُمۡ میں برہان سے مراد قرآنِ کریم ہے۔

(أصول التفسير)

السؤال الأول : درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) جب قرآن، سنت اور صحابہ کرام سے کسی آیت کی تفسیر نہ ملے تو کس کی طرف رجوع کیا جائے گا؟ (2) صرف رائے سے تفسیر کرنے کا کیا حکم ہے؟ (3) مجاہد بن جبر اور سعید بن جبیر رحمہما اللہ تعالیٰ نے کس سے تفسیر سیکھی تھی؟ (4) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ہاں تفسیر چار اقسام پر ہے۔ وضاحت کریں۔ (5) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے سورۃ بقرۃ کے حفظ پر کتنے سال لگائے؟

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) سب سے زیادہ تفسیر جاننے والے اہل مکہ ہیں۔ (2) بغوی رحمہ اللہ کی تفسیر، ثعلبی کی تفسیر سے مختصر اور موضوع روایات سے محفوظ ہے۔ (3) ذَٰلِكَ ٱلۡكِتَٰبُ کا معنی ہے هذا الكتاب کیونکہ فالإشارة بجهة الحضور غير الإشارة بجهة البعد والغيبة۔ (4) مقدمة في أصول التفسير شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ کی تصنیف ہے۔ (5) اسلاف کا تفسیر میں اختلاف، اختلافِ تضاد تھا، اختلافِ تنوع نہیں تھا۔

بسم الله الرحمن الرحيم

05

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : التفسير وأصوله

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطالبات — الدرجات : 100

المنهج المقرر: الجلالين (من أول البقرة إلى آخر المائدة) مباحث في علوم القرآن (من أول الكتاب إلى آخر باب القواعد التي يحتاج إليها المفسر)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:70)

ملحوظة: حصہ انشائیہ تفسیر سے صرف تین سوالات کے جوابات دیں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں۔

(التفسير)

السؤال الأول : درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ و تشریح کریں۔

(الم) الله اعلم بمراده بذلک ، (ذلک) ای هذا (الکتب) الذی یقرءه محمد صلی الله علیه وسلم (لا ریب) شک (فیه) انه من عند الله و جملة النفی خبر مبتدإ ذلک و الاشارة به لتعظیم (هدی) خبر ثانی هاد ، (للمتقین) الصائرین الی التقوی ۔

السؤال الثاني : درج ذیل آیت کا ترجمہ کریں اور سلیس انداز میں صاحب کتاب کے اسلوب پر تفسیر کریں۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَقُولُواْ رَٰعِنَا وَقُولُواْ ٱنظُرۡنَا وَٱسۡمَعُواْ وَلِلۡكَٰفِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ *

السؤال الثالث : درج ذیل آیت مبارکہ کا ترجمہ، مثال کی وضاحت اور تشریح کرتے ہوئے صدقہ کے فضائل پر سیر حاصل مضمون لکھیں۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ-وَ اللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ-وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

السؤال الرابع : درج ذیل آیت کا ترجمہ و تشریح کریں اور شانِ نزول بیان کریں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗۤ-اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ٘-يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآىٕمٍؕ-ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ-وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

(أصول التفسير)

ملحوظة: حصہ انشائیہ اصولِ تفسیر سے صرف دو سوال حل کریں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں۔

السؤال الأول : قرآن کی لغوی واصطلاحی تعریف کریں نیز قرآنِ کریم کے دس اسماء واوصاف بیان کریں۔

السؤال الثاني : حدیثِ نبوی اور حدیثِ قدسی کی وضاحت کریں نیز قرآن اور حدیثِ قدسی کے مابین فرق واضح کریں۔

السؤال الثالث : مکی ومدنی سورتوں کی تعریف کریں اور ان کے چار چار امتیازات تحریر کریں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : التفسير وأصوله

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطالبات — الدرجات : 100

حصه معروضی (الدرجات:30)

ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

(التفسير)

السؤال الأول : درج ذیل پانچ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) صِبْغَةَ ٱللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ ٱللَّهِ صِبْغَةً ؕ کا مفہوم واضح کریں۔ (2) حَـٰفِظُوا۟ عَلَى ٱلصَّلَوَٰتِ وَٱلصَّلَوٰةِ ٱلْوُسْطَىٰ وَقُومُوا۟ لِلَّهِ قَـٰنِتِينَ کا ترجمہ لکھ کر صلاۃ الوسطیٰ کی تعیین کریں۔ (3) حج کے مہینوں کے نام لکھیں۔ (4) خاوند اور بیوی کا وراثت میں کیا حصہ ہوتا ہے؟ تحریر کریں۔ (5) طالوت اور جالوت کون تھے؟ مختصر نوٹ لکھیں۔ (6) صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ کا ترجمہ لکھ کر ان کے واحد لکھیں۔

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) عیسائیوں کی بہ نسبت یہودی مسلمانوں کے زیادہ قریب ہیں۔ (2) یتیم اس بچے کو کہتے ہیں جس کی والدہ دنیا سے رخصت ہو جائے۔ (3) سورۃ بقرہ مدنی ہے اور اس کی 286 آیات ہیں۔ (4) وَأُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۖ موسیٰ علیہ السلام کا قول ہے۔ (5) قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى ٱلسَّمَآءِ ۖ تحویل قبلہ کے متعلق ہے۔ (6) إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ ٱلْـَٔاخَرِ میں ہابیل اور قابیل کا تذکرہ ہے۔ (7) احد والے دن آپ ﷺ نے فرمایا: "كيف يفلح قوم خضبوا وجه نبيهم بالدم" ۔ (8) "الطلاق مرتان" میں رجعی طلاق کا ذکر ہے۔ (9) قتل عمد میں قصاص اور دیت دونوں واجب ہیں۔ (10) کلالہ والی آیت مسئلہ وراثت میں سب سے آخر میں نازل ہوئی۔

(أصول التفسير)

السؤال الأول : درج ذیل پانچ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) اللہ تعالیٰ نے رسولوں پر کس طرح وحی کی ہے؟ (2) سورۃ الممتحنہ کہاں نازل ہوئی ہے؟
(3) رسالت کے اعتبار سے پہلی سورت اور نبوت کے اعتبار سے پہلی سورت کونسی ہے؟
(4) نزول کے اعتبار سے آخری آیت کونسی ہے؟ (5) مصحف الامام کون سا مصحف تھا؟

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) العبرة بعموم اللفظ لا بعموم السبب عبارت درست ہے۔ (2) اسم: تجدد اور حدوث پر دلالت کرتا ہے جبکہ فعل: ثبوت اور استمرار پر دلالت کرتا ہے۔ (3) جبریل امین نے اللہ تعالیٰ سے مخصوص الفاظ سن کر وحی لی ہے۔ (4) پہلی وحی سورۃ المدثر ہے۔ (5) "لباب المنقول في أسباب النزول" امام سیوطی رحمہ اللہ کی کتاب ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم 07

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : الحديث و مصطلحه

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطلبة — الدرجات : 100

المنهج المقرر: سنن أبي داود ، تيسير مصطلح الحديث(من أول الكتاب إلى آخر مبحث الاعتبار والمتابع والشاهد)

ملحوظة:امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:70)

ملحوظة : حصہ انشائیہ حدیث سے تین سوالات حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

(حديث)

السؤال الأول : درج ذیل احادیث پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور کم از کم تین تین مسائل کا استنباط کریں۔

(الف) اغتسل بعض أزواج النبى ﷺ فى جفنة فجاء النبى ﷺ ليتوضأ منها أو يغتسل فقالت له : يا رسول الله إنى كنت جنبا فقال رسول الله ﷺ: إن الماء لا يجنب ".

(ب) أن رسول الله ﷺ توضأ ومسح على الجوربين والنعلين .

السؤال الثاني :درج ذیل "كتاب السنة" کی احادیث وقطعات کا مفہوم واضح کریں نیز جن عقدی مسائل کی طرف اشارہ ہے ان کی مکمل وضاحت کریں۔

(1) عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:"سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ وَالتَّسْبِيدُ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَأَنِيمُوهُمْ ".

(2) قَالَ الزُّهْرِيُّ : { قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا }، قَالَ : نَرَى أَنَّ الْإِسْلَامَ الْكَلِمَةُ، وَالْإِيمَانَ الْعَمَلُ.

(3) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : " مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ : إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى ".

(4) كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : لَأَنْ يُسْقَطَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَقُولَ : الْأَمْرُ بِيَدِي.

السؤال الثالث : مندرجہ ذیل ابواب کی وضاحت کرتے ہوئے مسائل واضح کریں۔

(i)باب إذا أسلم أحد الزوجين — (ii)باب: من قال: فإن غم عليكم فصوموا ثلاثين

(iii)باب فى الذباب يقع فى الطعام — (iv)باب ما جاء فى الرُّقى

السؤال الرابع : درج ذیل سوالات کی روشنی میں ایک مفصل مضمون لکھیں۔

(1) نصاب میں مقرر کتاب کا مکمل نام لکھیں۔(2) مؤلف کا نام اور سنِ وفات تحریر کریں۔(3) کتاب کی دو مشہور شروحات ذکر کریں۔(4) کتاب میں ذکر کردہ احادیث کس درجہ کی ہیں؟(5) کتب ستہ میں صحت کے اعتبار سے اس کتاب کا درجہ کیا ہے؟

(6) کتاب کی تین بنیادی خصوصیات تحریر کریں۔

مصطلح الحديث

ملحوظة : حصہ انشائیہ مصطلح الحدیث سے دو سوال حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول: درج ذیل اصطلاحات کی جامع اور مکمل تعریف کریں۔

(1) الحسن لذاته (2) المرسل (3) مضطرب الاسناد (4) تدليس الاسناد

السؤال الثاني : علوم حدیث کے درج ذیل مسائل پر روشنی ڈالیں۔

(1)أنواع السقط في الاسناد (2)أقسام الخبر المقبول

السؤال الثالث : حدیث قدسی پر درج ذیل عنوانات کی روشنی میں صاحب کتاب کی طرز پر بحث کریں۔

(1) تعريف الحديث القدسي (2) الفرق بينه وبين القرآن (3) عدد الأحاديث القدسية

(4) صيغ روايته (5) مثاله (6) أشهر الكتب فيه

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : الحديث و مصطلحه

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطلبة — الدرجات : 100

حصہ معروضی (الدرجات:30) — ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

(الحديث)

السؤال الأول : درج ذیل مسائل کے پانچ مختصر جوابات بادلیل لکھیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) متی تستحب الحجامة (2) حکم تشمیت العاطس فی الصلاة (3) فجر کی نماز کو عشاء کے وضو سے انجام دینا۔

(4) الزهري اور الحسن کا نام اور تاریخ وفات نوٹ کریں؟ (5) سواری پر نماز پڑھنے کا حکم۔ (6) کیا ملاعنہ کے مسئلہ میں فیصلہ صادر ہو جانے کے بعد حد نافذ کی جائے گی۔

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) اگر نمازی کے سامنے سترہ ہو تو نمازی کے سامنے سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (2) المراء فی القرآن کفر۔

(3) خودکشی کرنے والے کی نمازِ جنازہ پڑھنا جائز نہیں ہے۔ (4) حج اور عمرہ کے ارکان ایک جیسے ہی ہیں۔ (5) تیمم میں تمام اعضائے وضو کا تیمم کرنا ضروری ہے۔ (6) صلاۃ خوف کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے۔ (7) ربع دینار سے کم مالیت پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا۔ (8) جنین کی دیت غرة عبد أو أمة ہوتی ہے۔ (9) نکاح شغار جاہلیت کے نکاحوں میں سے ہے۔ (10) غلہ میں ہر چھ ماہ بعد زکوۃ واجب ہوتی ہے۔

مصطلح الحديث

السؤال الأول : درج ذیل مسائل کے پانچ مختصر جوابات بادلیل لکھیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) صحیح بخاری میں بغیر مکرر کے کتنی احادیث ہیں؟

(2) احتجاج میں حسن حدیث کا کیا حکم ہے؟

(3) امام بغوی رحمہ اللہ کے ہاں حسن کی اصطلاح سے کیا مراد ہے؟

(4) مختلف الحدیث کے موضوع پر سب سے پہلے کس نے کونسی کتاب لکھی ہے؟

(5) کیا مشہور اور مستفیض کے مابین کوئی فرق ہے؟

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) "معرفة علوم الحديث" امام ابو عمرو عثمان بن عبد الرحمن الشہرزوری المعروف ابن الصلاح رحمہ اللہ کی تصنیف ہے۔

(2) "هو ما كانت الغرابة في أصل سنده" غریب نسبی کی تعریف ہے۔

(3) مرسل سقطِ ظاہر اور مرسل خفی سقطِ خفی کی اقسام میں سے ہے۔

(4) "أحاديث بقية ليست نقية فكن منها على تقية" تدلیس کے بارے میں کہا گیا ہے۔

(5) مسند بزار حدیث غریب کی مظان میں سے ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

09

وفاق المدارس السلفية باكستان

المادة: الحديث ومصطلحه

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى)

ورقة الامتحان النموذجي

الزمن: 3 ساعات

للطالبات

الدرجات: 100

المنهج المقرر: جامع الترمذي (من أول الكتاب إلى آخر أبواب اللباس) تيسير مصطلح الحديث (من أول الكتاب إلى آخر الباب الأول)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:70)

ملحوظة: حصہ انشائیہ حدیث سے تین سوال حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

(حديث)

السؤال الأول: درج ذیل احادیث پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں، اور ان میں مذکور تین تین مسائل کا استنباط کریں۔

1. اسباغ الوضوء على المكاره وكثرة الخطا إلى المساجد وانتظار الصلاة بعد الصلاة فذلكم الرباط۔
2. من كل الليل قد أوتر، أوله، وأوسطه، وآخره، فانتهى وتره حين مات في وجه السحر۔

السؤال الثاني: درج ذیل حدیث پر بمع سند اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں نیز خطبہ کے دوران سلام اور چھینک کا جواب دینے میں فقہائے کرام کا اختلاف اور راجح قول ذکر کریں۔

قال الامام أبو عيسى الترمذي: "حدثنا قتيبة قال: حدثنا الليث بن سعد عن عقيل عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة رضي الله عنه أن النبیﷺ قال: من قال يوم الجمعة والامام يخطب: أنصت، فقد لغا"

السؤال الثالث: مندرجہ ذیل ابواب کی وضاحت کرتے ہوئے مسائل واضح کریں۔

باب ما جاء فى رفع الصوت بالتلبية (2) باب ما جاء فى الرخصة فى الصوم فى السفر (3) باب ماجاء فى زكاة الحلى (4) باب ما جاء ان المستحاضة تتوضا لكل صلاة

السؤال الرابع: درج ذیل اصطلاحاتِ شرعیہ کی واضح تعریفات نوٹ کرتے ہوئے ان کا حکم احادیث کی روشنی میں بیان کریں۔

(1) نكاح الشغار (2) المحلل والمحلل له (3) الظهار (4) الإيلاء

مصطلح الحديث

ملحوظة: حصہ انشائیہ مصطلح الحدیث سے دو سوال حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول: درج ذیل مسائل کے مختصر جوابات دیں۔

(1) حدیث حسن کی شرائط نوٹ کریں اور کوئی سی دو شرطوں کی وضاحت کریں۔ (2) متواتر حدیث کی شرائط بیان کریں۔

السؤال الثانی: صحیح حدیث کے کتنے اور کون کون سے مراتب ہیں؟ تحریر کریں۔

السؤال الثالث: درج ذیل کی جامع تعریف مع امثلہ تحریر کریں۔

(1) الموضوع (2) الناسخ والمنسوخ (3) المدلس (4) الآحاد

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان	المادة : الحديث ومصطلحه
امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى)	ورقة الامتحان النموذجي
الزمن : 3 ساعات	الدرجات : 100

للطالبات

حصہ معروضی (الدرجات:30) ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

(حديث)

السؤال الأول : درج ذیل پانچ سوالات اور مسائل کے مختصر جوابات بادلیل تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) كفارة الظهار (2) حالت احرام میں ممنوعہ امور (3) حكم النهي عن بيعتين في بيعة (4) ما معنى حديث: "ادرؤا الحدود بالشبهات" ۔ (5) الزهري اور ابن المسيب کا نام اور تاریخ وفات نوٹ کریں۔ (6) درج ذیل حدیث سے دو مسائل اخذ کریں: من ابتاع طعاما فلا يبعه حتى يستوفيه ۔

السؤال الثانی : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) ساتویں دن کے بعد عقیقہ ممکن نہیں ہے۔ (2) بھینس کی قربانی بالاتفاق ناجائز ہے۔ (3) گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ (4) متوفی عنہا زوجہا کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔ (5) نیند ناقض وضو ہے۔ (6) دو سجدوں کے درمیان اقعاء کی تمام صورتیں جائز ہیں۔ (7) عورتوں کے لیے قبرستان جانا ممنوع ہے۔ (8) خوشبو لگانا محظورات احرام میں سے ہے۔ (9) لعان کے بعد اگر خاوند بیوی اکٹھے رہنا چاہیں تو رہ سکتے ہیں۔ (10) وتر میں دعائے قنوت بعد الرکوع ہوتی ہے۔

مصطلح الحديث

السؤال الأول : درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

1. "المقاصد الحسنة" اور "كشف الخفاء" دونوں کس کی کتابیں ہیں؟
2. مکررات کو حذف کریں تو صحیح بخاری کی روایات کی تعداد کتنی بنتی ہے؟
3. صحیح ابن خزیمہ اور صحیح ابن حبان دونوں میں سے صحت کے اعتبار سے کونسی کتاب اعلیٰ ہے؟
4. صحیح لغیرہ اور حسن لغیرہ دونوں کا صحت میں کیا رتبہ ہے؟
5. "تأويل مختلف الحديث" کس موضوع کی کتاب ہے؟

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

1. مصطلح الحدیث اور اصول حدیث ایک ہی علم کے دو نام ہیں۔
2. خبر غریب کو غریب کہنے کے لیے اس کے راویوں کا ثقہ ہونا ضروری ہے۔
3. صحیح حدیث میں پائے جانے والی تمام شرائط کا تعلق سند سے ہے۔
4. حسن لغیرہ حدیث مقبول کی اقسام میں شامل ہے۔
5. خبر آحاد اور متواتر کی تقسیم صحابہ کے زمانہ سے چلی آ رہی ہے۔

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : الفقه وأصوله

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطلبة — الدرجات : 100

المنهج المقرر: الهداية (من أول الكتاب إلى آخر كتاب الحج) أصول الشاشي (من أول الكتاب إلى أول بحث : تقرير حروف المعاني)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:70)

ملحوظة : حصہ انشائیہ فقہ سے تین سوال حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

(الفقه)

السؤال الأول: متفق علیہ نواقض وضو مع دلائل تحریر کریں نیز درج ذیل عبارت کی وضاحت کریں۔

الخارج من غير السبيلين لا ينقض الضوء ، لما روى أنه عليه السلام قاء فلم يتوضأ ولأن غسل غير موضع الإصابة أمر تعبدي فيقتصر على مورد الشرع وهو المخرج المعتاد .... ولأن خروج النجاسة مؤثر في زوال الطهارة ، وهذا القدر في الأصل معقول ، والاقتصار على الأعضاء الأربعة غير معقول ، لكنه يتعدى ضرورة تعدى الأول .

السؤال الثانی : نماز کی شروط ادا تحریر کریں۔ نیز مرد کے ستر لازم کی حد کیا ہے؟ مع اقوال ودلائل تحریر کریں۔

السؤال الثالث : بچے اور مجنون کے مال کی زکاۃ کا حکم مع اقوال، ادلہ اور راجح قول قلمبند کریں۔

السؤال الرابع : وتر کا حکم اور اس کے پڑھنے کا طریقہ کتاب ہدایہ کی روشنی میں مع دلائل واقوال تحریر کریں۔

(أصول الفقه)

ملحوظة : حصہ انشائیہ اصول فقہ سے دو سوال حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : درج ذیل عبارت کی وضاحت کریں۔

إذا أوصى لموالى بني فلان ولبنى فلان موال من أعلى وموال من أسفل فمات بطلت الوصية في حق الفريقين

السؤال الثاني : ان اسباب کا بمع امثلہ ذکر کریں۔ جن کی وجہ سے لفظ کا حقیقی معنی ترک کر دیا جاتا ہے۔

السؤال الثالث : "لا عموم للمجاز" اور "لاعموم للمشترك" کا مطلب اور فرق واضح کریں نیز مثال بھی دیں۔

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة: الفقه وأصوله

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن: 3 ساعات — للطلبة — الدرجات: 100

حصہ معروضی (الدرجات:30) ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

(الفقه)

السؤال الأول: درج ذیل پانچ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) موزہ "مانع للحدث" ہوتا "رافع للحدث" نہیں ہوتا کی وضاحت کریں۔ (2) "ليس فى الفصلان زكوة" کا مطلب بادلیل لکھیں۔ (3) عمدا روزہ توڑنے کا کفارہ مع دلیل لکھیں۔ (4) طواف کتنی قسم کا ہوتا ہے۔ اور کب کب کیا جاتا ہے۔ تحریر کریں۔ (5) احناف کے نزدیک عشر کیلئے نصاب کیا ہے؟ (6) احناف کے ہاں عمدا کھاپی لینے سے روزے کا حکم بیان کریں۔

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) خروج من غير السبيلين سے احناف کے ہاں وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (2) امام شافعی کے نزدیک ماء مستعمل سے دوبارہ وضوء نہیں ہو سکتا۔ (3) نجاست حسی اور حکمی دونوں کو پاک کرنے کا طریقہ یکساں ہوتا ہے۔ (4) احناف کے نزدیک نماز کا کوئی فرض چھوٹ جائے تو سجدہ سہو لازم ہو جاتا ہے۔ (5) امام شافعی کے نزدیک فرض روزے کی نیت رات ہی سے کرنا ضروری ہوتی ہے۔

(6) تمام ائمہ کا اتفاق ہے کہ مجنون کے مال میں زکوۃ واجب نہیں ہوتی۔ (7) طواف زیارت کے بغیر حج مکمل نہیں ہوتا۔

(8) طواف کے بعد زمزم نہ پیا تو طواف مکمل نہ ہوگا۔ (9) حائضہ عورت عرفات نہیں جاسکتی۔ (10) احناف کے ہاں وتر واجب ہے

(أصول الفقه)

السؤال الأول: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) حقیقت کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ (2) "امر مجرد عن القرينة" کا کیا حکم ہے؟ (3) دلالت نص کی اقسام قلمبند کریں۔ (4) مطلق پر جب عمل کرنا ممکن ہو تو اس پر اضافہ کرنے کا کیا حکم ہے؟ (5) "فالحقيقة أولى عند أبي حنيفة وعندهما العمل بعموم المجاز أولى" وضاحت کریں کونسی بحث ہے؟

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) "عام مخصوص منه البعض" میں بعض پر عمل کرنا واجب ہوتا ہے۔ (2) "لفظ وضع لمعنى معلوم أو لمسمى معلوم على الانفراد" خاص کی تعریف ہے۔ (3) ماء زعفران ماء مطلق کے حکم میں ہے۔ (4) لفظ "القروء" سے مراد احناف کے ہاں حیض اور شافعیہ کے ہاں طہر ہے۔ (5) حقیقت اور مجاز ایک لفظ میں ارادۃً جمع نہیں ہو سکتے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

13

وفاق المدارس السلفية باكستان

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى)

الزمن : 3 ساعات

المادة : الفقه وأصوله

ورقة الامتحان النموذجي

الدرجات : 100

للطالبات

المنهج المقرر: فقه السنة (من "الزواج" إلى آخر الحضانة) أصول الشاشي (من أول الكتاب إلى أول بحث : تقرير حروف المعاني)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:70)

ملحوظة : حصہ انشائیہ فقہ سے تین سوال حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

(الفقه)

السؤال الأول : نکاح میں عورت کا ولی کون کون بن سکتا ہے۔ علماء کی آراء اور دلائل قلمبند کریں۔

السؤال الثاني : شادی کے بعد عورت نفقہ کی کب مستحق ہوتی ہے۔ شرائط تحریر کریں۔

السؤال الثالث : درج ذیل عبارت کی وضاحت کریں نیز طلاق معلق کے صحیح ہونے کی شرائط تحریر کریں۔

صيغة الطلاق إما أن تكون منجزة وإما أن تكون معلقة وإما أن تكون مضافة إلى مستقبل۔

السؤال الرابع : خلع طلاق ہے یا فسخ؟ علمائے کرام کے اقوال مع دلائل تحریر کریں۔

(أصول الفقه)

ملحوظة : حصہ انشائیہ اصول فقہ سے دو سوال حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : درج ذیل عبارت کی وضاحت کریں۔

إذا أوصى لموالي بنى فلان ولبنى فلان موال من أعلى وموال من أسفل فمات بطلت الوصية في حق الفريقين .

السؤال الثاني : ان اسباب کا مع امثلہ ذکر کریں۔ جن کی وجہ سے لفظ کا حقیقی معنی ترک کر دیا جاتا ہے۔

السؤال الثالث : "لا عموم للمجاز" اور "لاعموم للمشترك" کا مطلب اور فرق واضح کریں نیز مثال بھی دیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان | المادة : الفقه وأصوله

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) | ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات | للطالبات | الدرجات : 100

حصہ معروضی (الدرجات:30) ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

(الفقه)

السؤال الأول : درج ذیل پانچ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) " الكفاءة في الزواج " کی وضاحت کریں۔(2) طلاق سنی اور طلاق بدعی کسے کہتے ہیں۔ تحریر کریں۔(3) " مسالة الهدم "کسے کہتے ہیں۔ وضاحت کریں۔(4)" التفويض اور التوكيل في النكاح "کا مطلب واضح کریں۔(5) کون سی دو صورتیں ہیں جن میں لعان ہوتا ہے؟(6) ظہار کسے کہتے ہیں؟

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) اسلام سے قبل مکہ میں نکاح شریعت ابراہیمی کے مطابق ہوتا تھا۔(2) نکاح سے پہلے مخطوبہ کے صرف چہرے کو دیکھا جاسکتا ہے۔(3) کسی عورت سے رضاعت ثابت کرنے کے لیے گواہی ضروری ہوتی ہے۔(4) جب تک حق مہر ادانہ ہوجائے بیوی سے خلوت جائز نہیں ہوتی۔(5) ایلاء کے بعد اگر طلاق کی نوبت آجائے تو طلاق بائنہ ہوگی۔(6) مرد عورت کو خود پر حرام کرلے تو طلاق واقع ہوجاتی ہے۔(7) نابینا آدمی بیوی پر تہمت لگائے تو لعان درست ہوگا۔(8) عدت طلاق میں عورت سنگار کرسکتی ہے۔ جبکہ عدت وفات میں نہیں۔(9) طلاق بتہ، طلاق بائن کا دوسرا نام ہے۔(10) نبی ﷺ نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دے دی تھی۔

(أصول الفقه)

السؤال الأول : درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) حقیقت کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟(2) "امر مجرد عن القرينة "کا کیا حکم ہے؟(3) دلالت نص کی اقسام قلمبند کریں۔(4) مطلق پر جب عمل کرنا ممکن ہو تو اس پر اضافہ کرنے کا کیا حکم ہے؟(5) "فالحقيقة أولى عند أبي حنيفة وعندهما العمل بعموم المجاز أولى" وضاحت کریں کونسی بحث ہے؟

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1)"عام مخصوص منه البعض" میں بعض پر عمل کرنا واجب ہوتا ہے۔(2)"لفظ وضع لمعنى معلوم أو لمسمى معلوم على الانفراد" خاص کی تعریف ہے۔(3) ماء زعفران ماء مطلق کے حکم میں ہے۔(4) لفظ "القروء" سے مراد احناف کے ہاں حیض اور شافعیہ کے ہاں طہر ہے۔(5) حقیقت اور مجاز ایک لفظ میں ارادۃً جمع نہیں ہوسکتے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان | المادة : النحو

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) | ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات | للطلبة | الدرجات : 100

المنهج المقرر: شرح ابن عقيل (من أول الكتاب إلى آخر مبحث : التمييز)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:72)

ملحوظة: کوئی سے چار سوال حل کریں۔ ہر سوال کے 18 نمبر ہیں۔

السؤال الأول: درج ذیل اشعار پر اعراب لگائیں۔ اور ترجمہ و تشریح کریں۔

كالشبه الوضعي في اسمي جئتنا　　　والمعنوي في متى وفي هنا

وكنيابة عن الفعل بلا　　　تأثر وكافتقار أصّلا

السؤال الثاني: درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں۔ اور محل استشہاد کی وضاحت کریں۔

إنّ أباها و أبا أباها　　　قد بلغا في المجد غايتاها

دعانى من نجد فإنّ سنينه　　　لعبن بنا شيبا وشيّبننا مردا

السؤال الثالث: موصول کی کتنی قسمیں ہیں ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال دیں۔ نیز موصول حرفی کا استعمال تفصیل سے لکھیں۔

السؤال الرابع: درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں۔ اور تمیز کی اقسام لکھیں۔

اسم بمعنى "من" مبين نكره　　　ينصب تمييزا بماقد فسره

كشبر أرضا وقفيزا برّا　　　ومنوين عسلا وتمرا

السؤال الخامس: درج ذیل اشعار کی سیر حاصل تشریح کریں۔

وحذف عامل المؤكد امتنع　　　وفى سواه لدليل متسع

والحذف حتم مع آت بدلا　　　من فعله كندلا اللّذ كاندلا

حصہ معروضی (الدرجات:28)

ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

السؤال الأول: **درج ذیل پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) الذی اسم موصول کی تعریف کیسے حاصل کرتا ہے۔ (2) اسم اشارہ واحد مؤنث کے لیے استعمال ہونے والے لفظ لکھیں۔ (3) کیا اسم کے علاوہ فعل اور حرف پر بھی تنوین آجاتی ہے۔ وضاحت کریں۔ (4) اسم اور لقب کے استعمال کا طریقہ لکھیں۔ (5) عسیٰ کی خصوصیت لکھیں اور مثال دیں۔ (6) قال فلانة مثال درست ہے یا نہیں۔ وضاحت کریں۔

السؤال الثاني: **درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) افعال مقاربہ کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے۔ (2) کان کے فعل مضارع سے جزمی حالت میں نون حذف کرنا واجب ہے۔ (3) بعض نحویوں کے نزدیک أيٌّ مطلق طور پر معرب ہے۔ (4) لات کا اسم یا خبر ہمیشہ محذوف ہوتی ہے۔ (5) حرف مبنی اس لیے ہوتے ہیں کہ وہ اپنے معنی پر خود دلالت نہیں کرتے۔ (6) ضمیر غائب کے لیے مرجع ضروری ہوتا ہے۔ (7) جو اسم معرب ہو وہ نکرہ نہیں ہوتا۔ (8) خرقَ الثوبُ المسمارَ پر اعراب درست لگا ہوا ہے۔ (9) اسم فعل کا مطلب ایسا فعل جو اسم کا معنیٰ دیتا ہے۔ (10) چار جگہ مبتدا کی خبر حذف کرنا واجب ہے۔

السؤال الثالث: **دیئے گئے تین جوابات میں سے درست جوابات کا انتخاب کریں۔۔ کل نمبر 08 ہیں۔**

(1) لائے نفی جنس کا اسم مفرد معرفہ ہو تو ہوتا ہے۔ (منصوب، مرفوع، مبنی علی الفتح) (2) مضاف الیہ کو ذوالحال بنانا۔ (جائز ہے، منع ہے، واجب ہے) (3) مستثنیٰ مقدم کا اعراب۔ (نصب، رفع، عامل کے مطابق) (4) واو بمعنی مع کے بعد آنے والے اسم کی صورتیں ۔ (چار، تین، دو) (5) مبتدا مرفوع ہوتا ہے۔ (ابتدا کی وجہ سے، عو[illegible] سے خالی ہونے کی وجہ سے، پوشیدہ عامل سے) (6) "زيد كان قائم" میں "کان" ہے۔ (ناقصہ، تامہ، زائدہ) (7) زین العابدین علَم کی کونسی قسم ہے؟ (اسم، کنیت، لقب) (8) جب ضمیر منفصل ہو تو اس کا حذف۔ (جائز ہے، جائز نہیں ہے، واجب ہے)

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة: النحو

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن: 3 ساعات — للطالبات — الدرجات: 100

المنهج المقرر: هداية النحو (من أول الكتاب إلى آخر درس الرابع والثلاثين)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات: 72)

ملحوظة: کوئی سے چار سوال حل کریں۔ ہر سوال کے 18 نمبر ہیں۔

السؤال الأول: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مفہوم واضح کریں۔

الكلام لفظ تضمن كلمتين بالاسناد والاسناد لنسبة احدى الكلمتين الى الاخرى بحيث تفيد المخاطب فائدة تامّة يصحّ السكوت عليها نحو زيد قام وقام زيد۔

السؤال الثاني: جمع مذکر سالم اور جمع مونث سالم کا اعراب مع امثلہ لکھیں۔

السؤال الثالث: منصوبات کتنے ہیں۔ ہر ایک کا نام لکھیں اور مفعول مطلق کی اغراض مثالوں کے ساتھ لکھیں۔

السؤال الرابع: بدل کی تعریف کریں اور اس کی اقسام تفصیل سے لکھیں۔

السؤال الخامس: درج ذیل شعر کا ترجمہ کریں۔ یہ شعر کس کی مثال ہے۔ نیز شاعر کا نام بھی ضرور ذکر کریں۔

فإن الماء ماء أبي وجدي وبئري ذو حفرت و ذو طويت

حصہ معروضی (الدرجات: 28)

ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

السؤال الأول: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) کلام بننے کے لیے کتنی چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔ اور کیوں؟ (2) اسم معرب پر اعراب آنے کی کتنی قسمیں ہیں؟ (3) جمع کے غیر منصرف میں مؤثر ہونے کی شرائط لکھیں۔ (4) تنازع فعلین کی کتنی اور کونسی صورتیں ہیں۔ (5) فعل کو مؤنث لانے کی وجوبی صورتیں لکھیں۔

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) "وا" مندوب کے ساتھ جبکہ "یا" عام ہے۔ (2) منادی مفرد معرفہ مرفوع ہوتا ہے۔ (3) غیر منصرف پر الف لام داخل ہو تو اس پر کسرہ اور تنوین آجاتی ہے۔ (4) فاعل فعل سے پہلے بھی آسکتا ہے۔ (5) ما مشابہ بلیس کا اسم معرفہ اور نکرہ دونوں طرح آسکتا ہے۔ (6) اسمائے مبنی کی آٹھ اقسام ہیں۔ (7) کم استفہامیہ کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔ (8) اضافت لفظی و معنوی دو قسم کی ہوتی ہے۔ (9) ذوالحال غالباً معرفہ ہوتا ہے۔ (10) إن زيداً جالسٌ فعل ناقص کی مثال ہے۔

السؤال الثالث: مجوزہ جوابات میں سے درست جوابات کا انتخاب کریں۔ کل نمبر 08 ہیں۔

(1) التارك البكرى بشر میں بشر ہے۔ (بدل، عطف بیان، صفت) (2) جاء نی زید الفاضل میں حاصل ہوئی ہے۔ (تعریف، تخصیص، توضیح) (3) خلا، عدا ہیں۔ (فعل، حرف، دونوں) (4) مستثنیٰ منقطع ہوتا ہے۔ (منصوب، عامل کے مطابق، بدل) (5) جلست جلسةً میں جلسةً مفعول مطلق ہے۔ (تاکید کے لیے، نوع کے لیے، عدد کے لیے) (6) رفعی حالت الف کے ساتھ اور نصبی و جری حالت یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ ہوتی ہے۔ (مثنیٰ، جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم) (7) اسم کے اعراب کی اقسام ہیں۔ (نو، دس، تین) (8) اسباب منع صرف میں تانیث کی شرط ہے۔ (علم ہو، وصف ہو، عدل ہو)

وفاق المدارس السلفية باكستان
المادة : اللغة والأدب والانشاء
امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى)
ورقة الامتحان النموذجي
الزمن : 3 ساعات
للطلبه
الدرجات : 100

المنهج المقرر: البلاغة الواضحة (مقدمة الكتاب والباب الأول) دروس اللغة العربية (الجزء الثالث)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:72)

ملحوظة : حصہ انشائیہ بلاغہ سے دو سوال حل کریں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

(البلاغة)

السؤال الأول : تعقید معنوی اور تعقید لفظی کی تعریف اور فرق مع امثلہ تحریر کریں۔

السؤال الثاني : ترجمہ کریں اعراب لگائیں اور بتائیں اس عبارت میں کس اسلوب کی وضاحت ہو رہی ہے؟

ومن أظهر ميزات هذه الأسلوب التكرار واستعمال المترادفات وضرب الأمثال واختيار الكلمات الجزلة ذات الرنين ويحسن فيه أن تتعاقب ضروب التعبير من إخبار إلى استفهام إلى تعجب إلى استنكار وأن تكون مو اقف الوقف فيه قوية شافية للنفس .

السؤال الثالث : درج ذیل مثال میں خط کشیدہ سے حقیقت اور مجاز کی شناخت کر کے مجاز لغوی اور مجاز عقلی کی تعریف کریں۔

إذا العين راحت وهي عين على الجوى فليس بسرّ ما تسر الأضالع

دروس اللغة العربية

ملحوظة : حصہ انشائیہ دروس اللغة العربية سے دو سوال حل کریں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : درج ذیل عبارات کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ الفاظ کے صیغے حل کریں۔

(1) المراقب: ينصرف جميع الطلاب الآن ما عدا الطلاب الأوربيين، فلهم اجتماع مع المدير.. المدرس: كيف كان حفل الشاي أمس؟ أنا لم أتمكن من الحضور . المراقب: كان ممتعا قد حضر الطلاب كلهم إلا المدرسين.

(2) عن البراء بن عازب قال: رأيت النبي ﷺ يوم الخندق ينقل التراب وهو يقول:

والله لولا الله ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا
فأنزلن سكينة علينا وثبت الأقدام إن لاقينا
والمشركون قد بغوا علينا إذا أرادوا فتنة أبينا (البخاري)

السؤال الثاني : درج ذیل اجزا میں سے دو کے جواب دیں۔

(1) بيّن نوع كل من المشتقات الآتية :

مرئيّ	مرأى	مرآة	مكيال	مولد	مولود	فاتح	مفتاح	مفتوح

(2) أدخل كل كلمة مما يأتى فى جملة مفيدة :

جريح	فات	ضر	رحّب	كثيرا	أوشك

(3) هات المضارع والمصدر من الأفعال الآتية:

أرسل	أقام	أجاب	آمن	أوجب	استقبل	انتظر	رحّب	شرح

السؤال الثالث : درج ذیل کلمات کے معانی، مفرد کی جمع اور جمع کی مفرد نیز منصرف اور غیر منصرف کو الگ الگ لکھیں۔

حوائج	مراحيض	لوحة	الأعلام	أسورة	المدراء

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : اللغة والأدب والانشاء

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطلبه — الدرجات : 100

حصه معروضی (الدرجات:28) ملحوظة: معروضی حصه لازمی ہے۔

(البلاغة)

السؤال الأول : مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) علم المعانی کسے کہتے ہیں۔ (2) استعارہ کی تعریف کریں۔ (3) مشبہ اور مشبہ بہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔

(4) البلاغة الواضحة میں سب سے زیادہ اشعار کس شاعر کے ہیں۔ (5) لا یلدغ المؤمن من جحر واحد مرتين بلاغت کے کس قاعدہ کی مثال ہے؟

السؤال الثاني: درج ذیل چار جملوں میں درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 04 ہیں۔

1. متنبی کافور اخشیدی کی دل سے عزت کرتا تھا۔
2. اسلوب علمی میں مجاز استعمال نہیں ہوتا۔
3. عرب صاف پانی کو دودھ سے تشبیہ دیتے ہیں۔
4. مجاز لغوی میں قرینہ لفظیہ ہونا ضروری نہیں ہے۔
5. کلام کو موقع محل کے تقاضا کے مطابق کرنا علم البیان کا موضوع ہے۔

(دروس اللغة العربية)

السؤال الأول : درج ذیل پانچ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) جمع تکسیر کی اقسام اور ہر ایک کی تعریف واضح نوٹ کریں۔ (2) "أفّ" کیا صیغہ ہے اور اس کا کیا معنیٰ ہے؟ (3) "اشتريت الكتاب حُبًا للنحو" میں حباً نحوی صرفی اعتبار سے کیا ہے؟ (4) مصدر مرۃ کی تعریف اور وزن مع مثال ذکر کریں۔ (5) منادی مضاف الی یاء المتکلم کی "یا" میں پانچ اوجہ مع مثال نوٹ کریں۔ (6) بدل کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں۔

السؤال الثاني :درج ذیل چار جملوں میں درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 04 ہیں۔

1. أرمل وزن فعل اور وصف کی بناء پر غیر منصرف ہے۔
2. قرآن کریم میں ہے عسىٰ أن يهدين ربي میں عسٰی تامہ ہے۔
3. قوله تعالىٰ: ولا تجسّسوا کا اصل ولا تتجسّسوا ہے۔
4. حضر الولدان میں الولدان حالت مرفوع سے منصوب ہے۔
5. توابع کی تعداد پانچ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان | المادة : اللغة والأدب

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) | ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات | للطالبات | الدرجات : 100

المنهج المقرر: دروس اللغة العربية (الجزء الثالث)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:72)

ملحوظة : حصہ انشائیہ دروس اللغۃ العربیۃ سے تین سوال حل کریں۔ ہر سوال 24 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : درج ذیل عبارات کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ الفاظ حل کریں۔

(1) المراقب: ينصرف جميع الطلاب الآن ما عدا الطلاب الأوربيين، فلهم اجتماع مع المدير.

المدرس: كيف كان حفل الشاي أمس؟ أنا لم أتمكن من الحضور . المراقب: كان ممتعا قد حضر الطلاب كلهم إلا المدرسين .

(2) عن البراء بن عازب قال: رأيت النبي ﷺ يوم الخندق ينقل التراب وهو يقول:

والله لولا الله ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا

فأنزلن سكينة علينا وثبت الأقدام إن لاقينا

والمشركون قد بغوا علينا إذا أرادوا فتنة أبينا (البخاري)

السؤال الثاني : درج ذیل اجزا میں سے کوئی سے دو اجزا کے جوابات دیں۔

(الف) معانی لکھیں اور مفرد کی جمع اور جمع کی مفرد نوٹ کریں۔

ناد	مواش	هدية	فرصة	شؤون	خريطة

(ب) درج ذیل افعال کے مضارع لکھیں:

أسف	غمّض	استقبل	أشرك	حصد	عصى	غشّ	أنذر	ضيّع	حثّ	بزغ	استاك

(ج) درج ذیل جملوں میں مبتدا اور خبر کی تعیین کرتے ہوئے **أحوال المبتدأ** (معرفہ نکرہ، مقدم مؤخر) **و أحوال الخبر** (مفرد، جملہ اور شبہ جملہ) واضح نوٹ کریں۔

عجيب كلامه	عندك سيارة	الدين يسر	الطلاب في الملعب	النية محلها القلب	من أنت ؟

السؤال الثالث : درج ذیل میں سے چار سوالات کے جوابات دیں۔

(1) ما علامات الإعراب الفرعية في الأفعال الخمسة ؟ افعالِ خمسہ میں فرعی اعراب کی کیا علامات ہوتی ہیں۔

(2) هات مثالا للمقصور ، واجعله في ثلاث جمل على أن يكون مرفوعا في الأولى ، ومنصوبا في الثانية، ومجرورا في الثالثة . اسم مقصور کی تین جملوں میں مثال دیں (پہلے جملے میں مرفوع دوسرے میں منصوب اور تیسرے میں مجرور ہو)۔

(3) بين نوع كل من المشتقات الآتية :درج ذیل کے مشتقات نوٹ کریں:

مرآة	مكيال	مفتوح	مولد

(4) حوّل المصادر الواردة في الجمل الآتية إلى مصادر مؤوّلة: (مصادر کو مصدر مؤول بنائیں)

(1) بقاؤك هنا في العطلة أحسن لك . (2) سكنُنا في المهجع أفضل لنا .

(5) أدخل (لو) في جملتين على أن يكون جوابها في الأولى مثبتاً ، و في الثانية منفياً .دو جملوں پر لو اس طرح داخل کریں کہ پہلے میں اس کا جواب مثبت اور دوسرے میں منفی ہو۔

السؤال الرابع : اذكر المنصوبات من الأسماء ، واذكر أقسام المعرفة ، واذكر أوزان الآلة مع الأمثلة ؟

اسمائے منصوبات، معرفہ کی اقسام اور آلہ کے اوزان مع امثلہ ذکر کریں۔

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : اللغة والأدب

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطالبات — الدرجات : 100

حصہ معروضی (الدرجات:28) ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

السؤال الأول : درج ذیل پانچ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) جمع تکسیر کی اقسام اور ہر ایک کی تعریف واضح نوٹ کریں۔(2) "أفّ" کیا صیغہ ہے اور اس کا کیا معنیٰ ہے؟(3) "اشتریت الکتاب حُبًا للنحو" میں حباً نحوی صرفی اعتبار سے کیا ہے؟(4) مصدر مرہ کی تعریف اور وزن مع مثال ذکر کریں۔ (5) منادی مضاف الی یاء المتکلم کی یا میں پانچ اوجہ مع مثال نوٹ کریں۔(6) بدل کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں۔

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

1. أرمل وزن فعل اور وصف کی بناء پر غیر منصرف ہے۔
2. قرآن کریم میں ہے عسیٰ أن یهدین ربی میں عسیٰ تامہ ہے۔
3. قوله تعالی: ولا تجسّسوا کا اصل ولا تتجسّسوا ہے۔
4. حضر الولدان میں الولدان حالت مرفوع سے منصوب ہے۔
5. توابع کی تعداد پانچ ہے۔
6. حروف مشبہ بالفعل کی کل تعداد سات 7 ہے۔
7. جاء الطلاب ما خلا حامدا میں مستثنیٰ منصوب ہو گا۔
8. عربی مہینوں میں چوتھا ماہ ربیع الآخر ہے۔
9. تاکید کے دونوں ایک ثقیلہ اور دوسرا خفیفہ ہوتا ہے۔
10. "دینار" کی جمع "دنانیر" غیر قیاسی ہے جبکہ قیاس میں "دیانیر" بنتا ہے۔

السؤال الثالث: درج ذیل مجوزہ جوابات میں سے درست کا انتخاب کریں۔ کل نمبر 08 ہیں۔

1	"ما خلا" کے بعد مستثنیٰ کا حکم ہے۔	نصب	جر	رفع
2	جس مستثنیٰ میں نفی، نہی اور استفہام ہو۔	مستثنیٰ مفرغ	مستثنیٰ تام	مستثنیٰ غیر موجب
3	"غیر" مستثنیٰ کا ہے۔	حرف	اسم	فعل
4	"نجح الطلاب كلهم إلا واحدا" میں واحدا ہے۔	حال	تمیز	مستثنیٰ
5	وصف فضله يذكر لبيان هيئة صاحبه	بدل	حال	وصف
6	تعجب کے صیغے ہیں۔	تین	دو	چار
7	"ضربت ضربة" میں ضربة ہے۔	مصدر میمی	مصدر مرہ	مصدر هیئة
8	ضمائر کی رتبے کے اعتبار سے اقسام ہیں۔	دو	تین	چار

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : التاريخ الإسلامي

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطلبة — الدرجات : 100

المنهج المقرر: **تاریخ اسلام** (خلافت بنی امیہ) **برصغیر میں اصحاب الحدیث** (کامل)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:72) **ملحوظة: حصہ انشائیہ تاریخ اسلام سے دو سوال حل کریں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔**

(تاریخ اسلام)

السؤال الأول : عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کا دور خلافت راشدہ کے احیاء کی ایک کوشش تھی۔ تفصیل لکھیں۔

السؤال الثاني : وہ کونسے عناصر تھے ؟ جنہوں نے اموی حکومت کے زوال میں اہم کردار ادا کیا؟ تفصیلا قلمبند کریں۔

السؤال الثالث : حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے کردار کے اہم پہلوؤں کا اجمالی جائزہ تحریر کریں۔

(برصغیر میں اصحاب الحدیث)

ملحوظة : حصہ انشائیہ اصحاب الحدیث سے دو سوال حل کریں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : امام اسرائیل بن موسیٰ رحمہ اللہ کا مختصر تعارف اور خدماتِ حدیث پر ان کا کردار احاطہ تحریر میں لائیں۔

السؤال الثاني : برصغیر کی ہر مثبت تحریک میں اہل حدیث کا نمایاں کردار رہا۔ تاریخی شواہد کی روشنی میں مضمون تحریر کریں۔

السؤال الثالث : آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے قیام اور اغراض ومقاصد قلمبند کریں۔

حصہ معروضی (الدرجات:28) **(تاریخ اسلام)** ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

السؤال الأول : درج ذیل پانچ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) عہد معاویہ رضی اللہ عنہ میں قسطنطنیہ پر حملے میں کون کونسے صحابہؓ شامل تھے ۔ (2) عہدِ معاویہ رضی اللہ عنہ کے دو امیر البحر کے نام لکھیں۔
(3) حضرت حسین رضی اللہ عنہ مدینہ سے مکہ کب روانہ ہوئے۔ (4) توابین کے رہنما کا نام بتائیں۔ (5) اسلامی سکہ کا اجرا کس خلیفہ نے کیا؟
(6) بنوامیہ کے چار خلفاء کے نام لکھیں۔

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے چار درست جملوں پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 04 ہیں۔

(1) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فاتح سندھ کہا جاتا ہے۔ (2) تدوین حدیث کا باقاعدہ کام حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے شروع کروایا۔ (3) خلق قرآن کا عقیدہ ہشام بن عبد الملک رحمہ اللہ کے دور میں منظر عام پر آیا۔ (4) شیعانِ علی اہل بیت کو خلافت کا حقدار نہ سمجھتے تھے۔
(5) عباسی تحریک کا اصل مرکز خراسان تھا۔

(برصغیر میں اصحاب الحدیث)

السؤال الأول : درج ذیل سوالات میں سے پانچ کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) سندھ شہر منصورہ کے کم از کم دو اصحاب الحدیث کے نام لکھیں۔ (2) دسویں صدی ہجری میں گجرات سے تعلق رکھنے والے معروف محدث کا نام لکھیں۔ (3) برصغیر میں اشاعت حدیث کے سلسلے میں کم از کم چار مطابع وناشران کے نام لکھیں۔ (4) "فتح الغفور في وضع الأيدي على الصدور" کس موضوع پر کس کی تصنیف ہے۔ (5) برصغیر میں کن بزرگوں کی مساعی کو وہابی تحریک کے نام سے موسوم کیا گیا۔ (6) فتاویٰ اصحاب الحدیث "کس عالم کے فتاویٰ کا مجموعہ ہے۔

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے چار درست جملوں پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 04 ہیں۔

(1) حضرت نظام الدین اولیاء کو علم حدیث سے شغف تھا۔ (2) لاہور میں علم حدیث کے پہلے استاد، محدث مولانا عبد اللہ روپڑی تھے۔
(3) ہندوستان میں "کتاب التوحید" کا اردو ترجمہ پہلی بار مولانا عبد الحلیم شرر نے کیا۔ (4) محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ ایک ہندوستانی عالم شیخ محمد حیات سندھی کے شاگرد تھے۔ (5) برصغیر میں سب سے پہلے مولانا عبد الحئ صدیقی نے امام شوکانی سے حدیث کی سند لی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : التاريخ الإسلامي

امتحان الشهادة العالية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطالبات — الدرجات : 100

المنهج المقرر: **سیر الصحابیات** از مولانا عبد السلام ندوی (مکمل)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:72)

ملحوظة : حصہ انشائیہ سے **چار سوال حل کریں۔** ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : صحابیات کے مذہبی کارنامے تفصیل سے قلمبند کریں۔

السؤال الثاني : ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو علمی حیثیت سے فوقیت حاصل تھی، کتاب کی روشنی میں دلائل سے لکھیں۔

السؤال الثالث : سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے حالات زندگی کتاب کے مطابق احاطہ تحریر میں لائیں۔

السؤال الرابع : حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں آپ کیا جانتی ہیں؟ کتاب میں دی گئی معلومات قلمبند کریں۔

السؤال الخامس : سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا کے حالات زندگی احاطہ تحریر میں لائیں۔

حصہ معروضی (الدرجات:28)

ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

السؤال الأول : **درج ذیل میں سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا اصل نام کیا تھا اور جویریہ کس نے رکھا۔ (2) نبی اکرم ﷺ کی کونسی بیوی حضرت ہارون علیہ السلام کی نسل سے ہیں۔ (3) نبی اکرم ﷺ کی کس بیٹی نے حبشہ کی ہجرت میں شرکت کی۔ (4) حضرت صفیہ بنت عبد المطلب کی بہادری کا واقعہ لکھیں۔ (5) حضرت ام ایمن کا اصل نام اور نبی اکرم ﷺ سے رشتہ تحریر کریں۔ (6) حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ محترمہ کا نام لکھیں۔

السؤال الثاني : **درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ نبی اکرم ﷺ نے پڑھائی۔ (2) نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا نکاح زمعہ بن قیس نے پڑھایا۔ (3) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شادی اور رخصتی دونوں شوال میں ہوئیں۔ (4) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھائی۔ (5) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا شمار محدثین کے تیسرے طبقے میں ہوتا ہے۔ (6) ام عطیہ رضی اللہ عنہا عہد رسالت میں سات معرکوں میں شریک ہوئیں۔ (7) حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے انتقال پر ان کو غسل حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دیا۔ (8) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام تھے۔ (9) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا جنازہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے پڑھایا۔ (10) "آیتِ تطہیر "حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں نازل ہوئی۔

السؤال الثالث : **مجوزہ جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔ کل نمبر 08 ہیں۔**

1	نبی ﷺ سے نکاح کے بعد حضرت خدیجہؓ زندہ رہیں۔	25سال	20سال	27سال	29سال
2	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدہ کا نام تھا۔	ام رومان	ام ایمن	ام عمارہ	ام عطیہ
3	ام المساکین لقب تھا۔	حفصہ کا	عائشہؓ کا	خدیجہ کا	زینبؓ کا
4	حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا اصل نام تھا۔	ہند	نفیسہ	فاطمہ	صعصعہ
5	سیدہ جویریہ قیدی ہو کر آئیں تھیں۔	غزوہ مریسیع	غزوہ احد	غزوہ خیبر	غزوہ تبوک
6	حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا جنازہ پڑھایا۔	ابو بکرؓ نے	حضرت عمرؓ	ابن عمرؓ	ابن عباسؓ
7	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فوت ہوئیں۔	11ھ	13ھ	15ھ	16ھ
8	سیدہ خنساء رضی اللہ عنہا کے چار بیٹے شہید ہوئے	جنگ قادسیہ	جنگ یرموک	جنگ بدر	جنگ احد

وفاق المدارس السلفیۃ پاکستان

وقت:3 گھنٹے

امتحان الشہادۃ العالیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ سال اول

ماڈل پرچہ جات

(پہلا گروپ)

مضمون: معاشیات/ایجوکیشن/سیاسیات/مطالعہ پاکستان کل نمبر(50)

﴿صرف اس مضمون کے سوالات کے جواب دیں جس مضمون کی نشاندہی آپ نے داخلہ فارم میں کی ہے﴾

معاشیات

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کے جواب دیں۔ پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے دو سوالات کے جواب دیں

سوال نمبر 1: مختصر جواب دیں۔(1) مصارف کسے کہتے ہیں؟(2) اوسط مصارف کی تعریف کریں(3) اجارہ داری سے کیا مراد ہے؟ (4) متغیر مسلسل کسے کہتے ہیں؟(5) خط عدم ترجیح کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کریں۔ (6) حسابی اوسط کسے حاصل ہوتی ہے (7) موڈیا عادہ کے فوائد بیان کریں(8) مساوی سیٹ کی تعریف کریں(9) اجارہ دارانہ مقابلہ کے کوئی سے دو مفروضات لکھیں (10) کل مصارف کسے حاصل ہوتا ہے (20)

سوال نمبر 2: منڈیاتی معیشت سے کیا مراد ہے؟ منڈیاتی معیشت میں بنیادی معاشی مسائل کیسے حل کیے جاتے ہیں؟ (15)

سوال نمبر 3: اسلامی معاشی نظام میں وسائل کا تعین تفصیل سے بیان کریں. (15)

سوال نمبر 4: اسلام کے معاشی نظام کی نمایاں خصوصیات کی وضاحت کریں اسلام کا معاشی نظام سرمایہ سرمایہ داری اور اشترا کی نظام سے کن لحاظ سے مختلف ہے۔ (15)

ایجوکیشن

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کے جواب دیں۔ پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے دو سوالات کے جواب دیں

سوال نمبر 1: مختصر جواب دیں(1) تعلیم کے تین بڑے اسلوب کے نام لکھیں(2) تعلیم کے کوئی سے چار بنیادی عناصر لکھیں(3) ارسطو نے فلسفہ تعلیم کی کیا تعریف کی ہے؟(4) فلسفہ تعلیم سے کیا مراد ہے؟(5) رسمی تعلیم کسے کہتے ہیں؟(6) امام غزالی نے تعلیم کی کیا تعریف کی ہے۔ (7) قومی وحدت کی بنیاد کن عناصر پر ہے(8) علم کی فضیلت پر کوئی ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں(9) تعلیم کے کوئی سے تین سیاسی مقاصد لکھیں(10) امام غزالی کے نزدیک علوم کی دو اقسام ہیں نام لکھیں۔ (20)

سوال نمبر 2: تعلیم کے بنیادی اجزاء کون سے ہیں۔ ہر ایک کی تفصیل بیان کریں۔ (15)

سوال نمبر 3: آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ تعلیم کیا تھا؟ اس کے اہم نکات کو تفصیل سے بیان کریں۔ (15)

سوال نمبر 4: مغلیہ خاندان کے دور حکومت میں علم و ادب کی ترقی کا جائزہ لیں۔ (15)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس السلفیۃ پاکستان

وقت: 3 گھنٹے

امتحان الشہادۃ العالیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ سال اول

ماڈل پرچہ جات

(پہلا گروپ)

سیاسیات

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کے جواب دیں۔ پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے دو سوالات کے جواب دیں۔

سوال نمبر 1: مختصر جواب دیں۔ (1) علم سیاسیات کی کوئی سی دو تعریفیں تحریر کریں (2) جدید اور قدیم ریاست میں کیا فرق ہے (3) معاشی جمہوریت سے کیا مراد ہے (4) قومی قانون کسے کہتے ہیں (5) آزادی کی کوئی سی چار اقسام تحریر کریں۔ (6) دستوری قانون سے کیا مراد ہے؟ (7) مساوات سے کیا مراد ہے؟ (8) معاشی جمہوریت سے کیا مراد ہے (9) جان آسٹن کا نظریہ اقتدار اعلیٰ پیش کریں (10) عدالتوں کی چار اقسام کے نام لکھیں۔ (20)

سوال نمبر 2: علم سیاسیات کی تعریف کیجئے۔ اس کے مطالعہ کے کیا فوائد ہیں تفصیلاً تحریر کریں۔ (15)

سوال نمبر 3: قانون کی تعریف کریں اور اس کے ماخذ بیان کریں۔ (15)

سوال نمبر 4: رائے عامہ کی تعریف کریں اور رائے عامہ کے اظہار کے ذرائع بیان کریں۔ (15)

مطالعہ پاکستان

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کے جواب دیں۔ پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے دو سوالات کے جواب دیں

سوال نمبر 1: مختصر جواب دیں۔ (1) علامہ اقبال نے پاکستان کا تصور کب پیش کیا؟ (2) شیخ احمد سرہندی کیا کہلاتے تھے؟ (3) فرائضی تحریک کے بانی کون تھے؟ (4) دوسری گول میز کانفرنس کب منعقد کرائی گئی؟ (5) جنوبی ایشیاء میں مسلمانوں نے کس نئی زبان کو متعارف کروایا؟ (6) تحریک علی گڑھ کا کب آغاز ہوا (7) اسلامیہ کالج پشاور کی بنیاد کب رکھی؟ (8) شملہ وفد کب لارڈ منٹو سے ملا تھا؟ (9) کانگریسی وزارتوں کا کب خاتمہ ہوا (10) قرارداد پاکستان کا پہلا نام کیا تھا؟ (20)

سوال نمبر 2: نظریہ پاکستان کے نمایاں پہلوؤں پر روشنی ڈالیں۔ (15)

سوال نمبر 3: برصغیر میں احیاء اسلام کے سلسلہ میں شیخ احمد سرہندی کی خدمات کا جائزہ لیں۔ (15)

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل پر نوٹ تحریر کریں۔ (15)

(الف) سائمن کمیشن (ب) نہرو رپورٹ

وفاق المدارس السلفیۃ پاکستان

وقت: 3 گھنٹے

امتحان الشہادۃ العالیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ سال اول

ماڈل پرچہ جات

(دوسرا گروپ)

مضمون: معاشیات/ایجوکیشن/سیاسیات/مطالعہ پاکستان/انگلش کل نمبر (50)

﴿صرف اس مضمون کے سوالات کے جواب دیں جس مضمون کی نشاندہی آپ نے داخلہ فارم میں کی ہے﴾

معاشیات

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کے جواب دیں۔ پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے دو سوالات کے جواب دیں۔

سوال نمبر 1: مختصر جواب دیں۔ (1) مختتم شرح فنی استبدال کسے کہتے ہیں؟ (2) معاشی منصوبہ بندی سے کیا مراد ہے؟ (3) رکودی افراط زر سے کیا مراد ہے؟ (4) متغیر مقداریں کسے کہتے ہیں؟ (5) مکمل مقابلہ سے کیا مراد ہے؟۔ (6) مصارف کسے کہتے ہیں؟ (7) اوسط مصارف کی تعریف کریں (8) اجارہ داری سے کیا مراد ہے؟ (9) متغیر مسلسل کسے کہتے ہیں؟ (10) خط عدم ترجیح کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کریں۔ (20)

سوال نمبر 2: اشتراکی معیشت کے مقاصد اوراس کی اہم خصوصیات زیر بحث لائیں۔ (15)

سوال نمبر 3: تفاعل صرف سے کیا مراد ہے نیز میلان صرف کے معینات کون سے ہیں؟ (15)

سوال نمبر 4: قیمتوں کے نظام کی تعریف کریں۔ سرمایہ دارانہ نظام معیشت اوراس کے کردار کو زیر بحث لائیں۔ (15)

ایجوکیشن

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کے جواب دیں۔ پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے دو سوالات کے جواب دیں

سوال نمبر 1: مختصر جواب دیں (1) ابن خلدون نے تعلیم کی کیا تعریف کی ہے؟ (2) رسمی تعلیم کسے کہتے ہیں؟ (3) اسلام میں علم کے دو بڑے ماخذ کون سے ہیں؟ (4) ذہانت کی تعریف کریں (5) نفسیات کی کوئی سی پانچ شاخوں کے نام لکھیں۔ (6) تعلیم کے تین بڑے اسلوب کے نام لکھیں (7) تعلیم کے کوئی سے چار بنیادی عناصر لکھیں (8) ارسطو نے فلسفہ تعلیم کی کیا تعریف کی ہے؟ (9) فلسفہ تعلیم سے کیا مراد ہے؟ (10) رسمی تعلیم کسے کہتے ہیں؟ (20)

سوال نمبر 2: کم فہم بچوں کے تعلیمی مسائل کے اسباب اوران کے حل کے لئے تجاویز تحریر کریں۔ (15)

سوال نمبر 3: ابن خلدون نے تدریس کو موثر بنانے کے لیے جو اصول بیان کیے ہیں ان پر روشنی ڈالیں۔ (15)

سوال نمبر 4: مولانا سید ابوالاعلی مودودی کے تعلیمی افکار و نظریات تفصیل سے تحریر کریں۔ (15)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس السلفیۃ پاکستان

وقت: 3 گھنٹے

امتحان الشہادۃ العالیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ سال اول

ماڈل پرچہ جات

(دوسرا گروپ)

سیاسیات

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کے جواب دیں۔ پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے دو سوالات کے جواب دیں۔

سوال نمبر 1: مختصر جواب دیں۔ (1) اشتراکیت سے کیا مراد ہے؟ (2) حدیث کی چھ مستند کتب کے نام لکھیں۔

(3) اصول معدلت سے کیا مراد ہے؟ (4) رسم ورواج سے کیا مراد ہے؟ (5) جمہوریت کی تعریف کریں۔

(6) علم سیاسیات کی کوئی سی دو تعریفیں تحریر کریں (7) جدید اور قدیم ریاست میں کیا فرق ہے (8) معاشی جمہوریت سے کیا مراد ہے۔

(9) قومی قانون کسے کہتے ہیں (10) آزادی کی کوئی سی چار اقسام تحریر کریں۔ (20)

سوال نمبر 2: رائے عامہ کی تعریف کریں اور رائے عامہ کے اظہار کے ذرائع بیان کریں۔ (15)

سوال نمبر 3: پارلیمانی اور صدارتی طرز حکومت کی خوبیاں اور خامیاں بیان کریں۔ (15)

سوال نمبر 4: ریاست کی تعریف کریں اور اس کے عناصر بیان کریں۔ (15)

مطالعہ پاکستان

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کے جواب دیں۔ پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے دو سوالات کے جواب دیں۔

سوال نمبر 1: مختصر جواب دیں۔ (1) ہندوستان میں اردو ہندی تنازعہ کب پیدا ہوا؟ (2) تیتو میر کب پیدا ہوئے؟ (3) دار العلوم دیوبند کا قیام کب عمل میں آیا؟ (4) تحریک خلافت کا مقصد کیا تھا؟ (5) شملہ کانفرنس کا انعقاد کب ہوا؟ (6) علامہ اقبال نے پاکستان کا تصور کب پیش کیا؟ (7) شیخ احمد سرہندی کیا کہلاتے تھے؟ (8) فرائضی تحریک کے بانی کون تھے؟ (9) دوسری گول میز کانفرنس کب منعقد کرائی گئی؟ (10) جنوبی ایشیاء میں مسلمانوں نے کس نئی زبان کو متعارف کروایا؟ (20)

سوال نمبر 2: قیام پاکستان کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالیں۔ (15)

سوال نمبر 3: تحریک مجاہدین اور اس تحریک کی ناکامی کے اسباب بیان کریں۔ (15)

سوال نمبر 4: مسلمانان ہند کے لیے علامہ اقبال کی خدمات پر روشنی ڈالیں۔ (15)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس السلفیۃ پاکستان

وقت: 3 گھنٹے

امتحان الشہادۃ العالیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ سال اول

ماڈل پرچہ جات

(دوسرا گروپ)

ENGLISH

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کے جواب دیں۔ پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے دو سوالات کے جواب دیں۔

Q NO.1: Write a dialouge beteeen two students on the benefits and posible harms of co-education (10)

Q NO.2: Explain with reference to the context of the following extracts. (20)

(a) When everybody is praising the sun,
The rebel remarks on the need for rain.

(b) And I watered it in fears,
Night and morning with my tears;
And I sunned it with smiles
And with soft deceitful wiles.

QNO.3: Attempt the following Questions (150 Words) (20)

(a) What different ways were adopted by Rosen tohelp Eva and her children?(Take Pity)

(b) What is the theme of the play "Something to Talk About" by Eden Phillptts?

Q NO.4: Translat the following passage into English. (20)

روشنی کا کیا ہے؟ کبھی جلتی ہے کبھی بجھ جاتی ہے کیونکہ روشنی آگ کا حصہ ہے۔ انسان نے ہمیشہ اجالے کی تمنا کی ہے اور روشنی کی تلاش میں طویل سفر کیا ہے۔ اس زمانہ میں ہر جگہ روشنی ہے۔ سڑکوں پر مکانوں میں اور بازاروں میں روشنی ہے لیکن بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جو روشنی دل میں ہے اسے کوئی بجھا نہیں سکتا اکثر اوقات بازار روشن ہوتے ہیں لیکن دل بجھ جاتے ہیں۔ دل تو سمندر سے گہرے ہوتے ہیں اور دلوں میں چھپے بھید کون جان سکتا ہے۔ دلوں کو روشن کرنے کے لیے اللہ کے کلام اور محمد ﷺ سے رہنمائی حاصل کرنا ہوگی۔

اطلاع برائے شیڈول داخلہ

سالانہ امتحانات
وفاق المدارس السلفیة پاکستان

کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے سالانہ امتحانات ماہ شعبان میں ہوں گے۔

سالانہ امتحانات کے لیے داخلہ فارم یکم ربیع الاول تک وصول کیے جائیں گے۔

اور ڈبل فیس کے ساتھ داخلہ فارم 15 ربیع الاول تک وصول کیے جائیں گے۔

اگر یکم ربیع الاول یا 15 ربیع الاول کو جمعہ کا دن ہو تو پھر اگلے روز تک داخلہ فارم وصول کیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

ضمنی امتحانات
وفاق المدارس السلفیة پاکستان

کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ضمنی امتحانات ماہ محرم میں ہوں گے۔

ضمنی امتحانات کے لیے داخلہ فارم 08 ذوالقعدہ تک وصول کیے جائیں گے۔

اور ڈبل فیس کے ساتھ داخلہ فارم 15 ذوالقعدہ تک وصول کیے جائیں گے۔

اگر 08 ذوالقعدہ یا 15 ذوالقعدہ کو جمعہ کا دن ہو تو پھر اگلے روز تک داخلہ فارم وصول کیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

جامعات و مدارس کے ناظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلبہ/ طالبات کی درجہ وار تعداد لکھ کر رجسٹریشن فارم اور داخلہ فارم طلب فرمائیں اور مقررہ تاریخ تک داخلہ فارم جمع کروا دیں۔

نیز الحاق سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی داخلہ فارم کے ساتھ ضرور منسلک کریں۔

(پتہ) **وفاق المدارس السلفیة پاکستان**

پوسٹ آفس جامعہ سلفیہ فیصل آباد

041-8780274-8780374

اغراض و مقاصد

وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

☆ قرآن وسنت پر مبنی دینی علوم کی تدریس کے سلسلہ میں سہولتیں بہم پہنچانا۔

☆ ملحقہ مدارس وجامعات کے لیے جامع نصاب تعلیم مرتب کرنا اور اسے عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا۔

☆ دینی مدارس وجامعات کو باہم مربوط ومتحد کرنا اور ایک نظم کا پابند کرنا۔

☆ دینی مدارس وجامعات کے تمام تعلیمی مراحل (ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، عالیہ، عالمیہ اور حفظ وتجوید اور قراءات) کے امتحانات کا انعقاد کرنا اور کامیاب طلبہ کو اسناد جاری کرنا۔

☆ ملحقہ مدارس وجامعات کے مفادات کا تحفظ کرنا۔

☆ اہم موضوعات پر علمی وتحقیقی مقالات اور کتب تیار کروانا اور ان کی طباعت کا اہتمام کرنا۔

☆ اساتذہ کے لیے تربیتی کورسز کا اہتمام کرنا اور طلبہ کی اصلاح وتربیت کے لیے اقدام کرنا۔

☆ ذہین اور محنتی طلبہ کی اعلیٰ تعلیم کے لیے ملکی اور غیر ملکی جامعات میں سکالر شپ کے حصول کے لیے کوشش کرنا۔

☆ دینی مدارس وجامعات کی تاسیس کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے مسلسل اور مؤثر اقدامات کرنا۔